وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

قرآن مجید

مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۲۱

www.aaiil.org

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

(اسے) پڑھتا رہ جو تیری طرف کتاب سے وحی کیا جاتا ہے اور نماز کو قائم رکھ۔ نماز بے حیائی اور بُرائی سے روک دیتی ہے۔ اور اللہ کا یاد کرنا یقیناً سب سے بڑھ کر ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

وَ لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو، مگر ایسے طریق سے جو نہایت اچھا ہو، سوائے اس کے جو ان میں سے ظالم ہیں، اور کہو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف اتارا گیا اور تمھاری طرف اُتارا گیا اور ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف کتاب اُتاری، سو وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی اس پر ایمان لاتے ہیں، اور اُن میں سے (بھی) وہ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں — اور ناشکروں کے سوائے ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا

وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور تو اس سے پہلے کوئی کتاب نہ پڑھتا تھا اور نہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتا ہے اس صورت میں (اس کو) باطل کہنے والے شک کرتے

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

بلکہ وہ ان لوگوں کے سینوں میں کھلی آیتیں ہیں جنھیں علم دیا گیا ہے اور ظالموں کے سوائے ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا

وَ قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ

اور کہتے ہیں اس پر اپنے رب کی طرف سے نشان کیوں نہ اتارے گئے، کہہ نشان صرف اللہ کے پاس ہیں اور

اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾	میں صرف کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔
اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ ع	کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تیری طرف کتاب اتاری ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾	کہہ میرے اور تمھارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور جو لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں، وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔
وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ لَوْ لَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَ لَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾	اور تجھ سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں، اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو عذاب ان پر آچکا ہوتا، اور وہ ان پر اچانک آجائیگا اور انھیں خبر (بھی) نہ ہوگی
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾	تجھ سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور یقیناً دوزخ نے کافروں کو گھیرا ہوا ہے
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾	جس دن عذاب انھیں اُن کے اوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور کہے گا چکھو جو تم عمل کرتے تھے
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾	اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے سو میری ہی عبادت کرو
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾	ہر شخص موت (کا مزہ) چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم ضرور

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۖۗ ﴿۵۸﴾

انھیں جنّت کے بلند مقامات میں جگہ دیں گے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اسی میں رہیں گے۔ کام کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ
اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَ اِیَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾

اور کتنے جاندار ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللّٰہ انھیں رزق دیتا ہے اور تمھیں بھی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ
لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا، تو کہیں گے اللّٰہ نے، پھر کہاں سے اُلٹے پھر جاتے ہیں۔

اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾

اللّٰہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے) اللّٰہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ
ع لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

اور اگر تو ان سے پوچھے کون بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے تو وہ کہیں گے اللّٰہ، کہہ سب تعریف اللّٰہ کے لیے ہے بلکہ اُن میں سے بہت عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ
لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ
الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف بے حقیقت شغل اور کھیل ہے اور آخرت کا گھر وہی یقیناً (اصل) زندگی ہے، کاش وہ جانتے

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ

سو جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں اللّٰہ کو پکارتے ہیں، اسی کے لیے فرماں برداری کو خالص کرتے ہوئے۔

اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
ع سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

پھر جب انھیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔
تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیا ہے اور تاکہ وہ
عارضی فائدہ اُٹھائیں سو جان لیں گے۔
کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم کو امن والا بنایا ہے،
اور لوگ اُن کے اردگرد سے اُچک لیے جاتے ہیں، تو کیا
باطل پر ایمان لاتے اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں
اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے
یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آ گیا ہو، کیا کافروں
کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے
اور جو لوگ ہمارے لیے محنت اٹھاتے ہیں ہم یقیناً انھیں اپنے
رستوں پر چلائیں گے اور اللہ تعالیٰ یقیناً نیکی کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔

اٰیاتها ۶۰ (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٓمّٓ ﴿۱﴾
غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
مَیں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔
رومی مغلوب ہو گئے
قریب سرزمین میں — اور وہ اپنے مغلوب
ہونے کے بعد
چند سال میں غالب آجائیں گے۔ پہلے اور
پیچھے، اللہ تعالیٰ کا ہی حکم ہے اور اس دن مومن
خوش ہوں گے۔

بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵

اللہ کی مدد سے ، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے، اور وہ غالب رحم کرنے والا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶

اللہ کا وعدہ ہے ، اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں کرتا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷

وہ دنیا کی زندگی کی ظاہر (باتوں) کو جانتے ہیں اور آخرت سے وہ بالکل غافل ہیں۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸

کیا انھوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا ، اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ، حق کے ساتھ اور ایک وقت مقرر تک کے لیے (رہنے کو) ہی پیدا کیا ہے، اور بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹ۭ

کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھیں کہ ان کا انجام کیسا ہوا، جو اُن سے پہلے تھے۔ وہ ان سے قوت میں بڑھ کر تھے اور انھوں نے زمین کو کاشت کیا اور اسے آباد کیا ، اس سے بڑھ کر جو انھوں نے آباد کیا اور ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلائل کے ساتھ آئے سو اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ ع

پھر ان لوگوں کا انجام جنھوں نے بدی کی بہت برا ہوا، اس لیے کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان پر ہنسی کرتے تھے

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

اللہ تو ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾
اور جب (موعودہ) گھڑی آئے گی مجرم سخت ناامید ہو جائیں گے۔

وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا
اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کے سفارشی نہ ہوں گے

وَ كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾
اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہونگے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾
اور جب وہ گھڑی آئے گی اس دن الگ الگ ہو جائیں گے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
پس وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ سرسبز

فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾
جگہ میں خوش ہوں گے

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
اور وہ جو کافر ہیں اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات

وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ
کو جھٹلاتے ہیں، وہ عذاب میں پکڑے ہوئے

مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾
ہوں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ
سو اللہ پاک ہے جب تم پر شام ہو اور جب تم

تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾
پر صبح ہو

وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور پچھلے

وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾
پہر اور جب تم پر دوپہر ہو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ
وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ
نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے

ع بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ ع
اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ تمھیں مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾
پھر دیکھو تم انسان بن کر پھیل جاتے ہو

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ تمھارے لیے تمھارے

اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ
نفسوں سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے تسکین پاؤ اور تمھارے

مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
درمیان محبت اور رحم پیدا کیا۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۞ ۲۱	لیے نشان ہیں جو فکر کرتے ہیں
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اور اس کے نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَاَلۡوَانِكُمۡ ؕ اِنَّ	اور تمھاری زبانوں اور تمھارے رنگوں کا اختلاف ہے۔
فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ۞ ۲۲	یقیناً اس میں علم والوں کے لیے نشان ہیں
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	اور اس کے نشانوں میں سے رات اور دن کو تمھارا سونا
وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ	اور تمھارا اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔یقیناً اس میں ان
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ۞ ۲۳	لوگوں کے لیے نشان ہیں جو سنتے ہیں۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ	اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ تمھیں خوف اور امید
طَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحۡىٖ	کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس
بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ	کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے یقیناً اس
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۞ ۲۴	میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ السَّمَآءُ وَ	اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس
الۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ۖ	کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تمھیں زمین سے ایک آواز دیکر
مِّنَ الۡاَرۡضِ ۖ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ۞ ۲۵	پکارے گا تو تم فوراً نکل پڑو گے
وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ۞ ۲۶	کے فرماں بردار ہیں۔
وَهُوَ الَّذِىۡ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ	اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا
وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ؕ وَلَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى	کرتا ہے اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور اس کی شان آسمانوں
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ	اور زمین میں بہت بلند ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا
ع الۡحَكِيۡمُ ۞ ۲۷	ہے۔
ضَرَبَ لَكُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ هَلۡ	وہ تمھارے لیے تمھاری اپنی مثال بیان کرتا ہے کیا ان میں

لَكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ
فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ
تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ
اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ
اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا
تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ
الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ
رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٚ وقفة
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

سے جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہیں اس رزق میں جو ہم نے تمھیں دیا ہے کوئی تمھارے شریک ہیں کہ تم (سب) اس میں برابر ہو، ان کی تم ایسی پروا کرتے ہو جیسی اپنی پروا کرتے ہو، اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے باتیں کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں

بلکہ جو ظالم ہیں وہ اپنی خواہشات کی پیروی بغیر علم کے کر رہے ہیں سو اسے کون ہدایت دے جسے اللہ گمراہ ٹھیرائے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں۔

سو یکسو ہو کر دین کی طرف اپنا رُخ کر، اللہ کی بنائی ہوئی فطرت پر قائم رہ جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی پیدائش کو کوئی بدل نہیں سکتا، یہ قائم رہنے والا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

اس کی طرف رجوع کرنے والے (رہو) اور اس کا تقوےٰ کرو اور نماز کو قائم کرو اور مشرکوں سے نہ ہو

ان میں سے جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقے فرقے بن گئے سب گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے خوش ہو رہے ہیں

اور جب لوگوں کو دُکھ پہنچتا ہے اپنے رب کو پکارتے ہیں، اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ انھیں اپنی طرف سے رحمت چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں۔

تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیا ہے سو فائدہ اُٹھا لو پھر تم جلد جان لوگے۔

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ
بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾

یا ہم نے اُن پر کوئی سند اتاری ہے جو اُن کو (ان کا پتہ بتاتی ہے جنھیں وہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ
وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾

اور جب ہم لوگوں کو رحمت چکھاتے ہیں اس پر خوشی مناتے ہیں اور اگر انھیں اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے مصیبت پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

کیا وہ غور نہیں کرتے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾

سو قریبی کو اس کا حق دے اور مسکین اور مسافر کو (بھی) یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ (تعالیٰ) کی رضا چاہتے ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں

وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ
النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا
آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ
اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾

اور جو تم سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں جاکر بڑھتا رہے، تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا۔ اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو (اس کے ساتھ) اللہ کی رضا چاہتے ہو تو یہی بڑھا لینے والے ہیں

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن
شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم
مِّن شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ع

اللہ وہ ہے جس نے تمھیں پیدا کیا پھر تمھیں رزق دیا، پھر تمھیں ماریگا، پھر تمھیں زندہ کرے گا۔ کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو اس میں سے کچھ بھی کرتا ہے۔ وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا

خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہوگیا، اس سے جو لوگوں

كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾

کے ہاتھوں نے کمایا تاکہ انھیں اس کا کچھ مزہ چکھائے جو انھوں نے کیا شاید وہ رجوع کریں

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾

کہہ زمین میں چلو پھرو ، پھر دیکھو کہ ان کا جو پہلے تھے انجام کیسا ہوا۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾

سو اپنی توجہ کو قائم کر دینے والے دین کے لیے سیدھا کر اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس کے لیے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں اس دن وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾

جو کفر کرتا ہے تو اس کا روبال، کفر اسی پر ہے اور جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنی ہی جانوں کے لیے سامان کرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

تاکہ وہ انھیں جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اپنے فضل سے بدلہ دے وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ
مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور اس کے نشانوں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دیتے ہوئے بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تمھیں اپنی رحمت چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل کو طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى
قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا
مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا
عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

اور ہم نے تجھ سے پہلے رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا، پس وہ ان کے پاس کھلی دلائل لے کر آئے سو ہم نے ان کو سزا دی جو مجرم ہوئے ، اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے سو وہ بادل کو اٹھاتی

سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

ہیں پھر وہ اسے جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلاتا ہے اور اسے تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تو مینہ کو دیکھتا ہے کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے سو جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے پہنچاتا ہے تو وہ خوش ہوتے ہیں ۔

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾

گو وہ اس سے پہلے جو ان پر آتارا جائے اس سے پہلے وہ بالکل مایوس تھے ۔

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

سو اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھ کس طرح زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَ لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾

اور اگر ہم ہوا بھیجیں پھر وہ اسے زرد دیکھیں تو اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہیں گے

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾

پس تو مُردوں کو نہیں سُنا سکتا اور نہ بہروں کو آواز سُنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر واپس ہو جائیں

وَ مَاۤ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع

اور نہ تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے (روک کر) ہدایت دے سکتا ہے تو صرف انہی کو سُنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہ فرماں بردار ہیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾

اللہ[1] وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری (کی حالت) سے بنایا پھر کمزوری کے بعد قوت دی ، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا بنایا ۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے

[1] قرء ضعف بضم الضاد ونصبها في الثلاثة لكن الضم مختار ١٢

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۙ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾

اور جب وہ گھڑی آئے گی مجرم قسمیں کھائیں گے (کہ) وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھیرے، اسی طرح اُلٹے پھر جاتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

اور وہ جنھیں علم اور ایمان دیا گیا ہے کہیں گے تم اللہ کے حکم کے مطابق جی اُٹھنے کے دن تک ٹھیرے رہے، سو یہ جی اُٹھنے کا دن ہے لیکن تم نہیں جانتے تھے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾

پس اس دن اُنھیں جو ظالم تھے ان کا عذر کوئی نفع نہیں دے گا اور نہ انھیں ناراضگی دور کرنے کا موقع دیا جائیگا۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں اور اگر تو ان کے پاس نشان لائے تو جو کافر ہیں وہ کہہ دیں گے کہ تم صرف دھوکا دینے والے ہو

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾

اسی طرح اللہ ان کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے جو نہیں جانتے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾ ع

سو صبر کر، اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ تجھے خفیف نہ کریں جو یقین نہیں کرتے۔

آیاتها ۳۴ (۳۱) سُورَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمٓ ﴿١﴾

میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۲﴾

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۳﴾

احسان کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾

اور ایسے لوگ بھی ہیں جو کھیل کی باتوں کے خریدار ہیں تاکہ علم کے بغیر اللہ کی راہ سے گمراہ کریں، اور اُسے ہنسی بنائیں، انھی کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾

اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تکبّر کرتا ہُوا پھر جاتا ہے گویا کہ انھیں سُنا ہی نہیں، گویا اس کے کانوں میں بوجھ ہے سو اسے دردناک عذاب کی خبر دیدے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ﴿۸﴾

جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں، اُن کے لیے نعمتوں والے باغ ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾

انھیں میں رہیں گے اللہ کا وعدہ ہے سچّا (وعدہ) اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا

اس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے پیدا کیا جنھیں تم دیکھ سکو اور زمین میں پہاڑ قائم کیے تاکہ وہ تمھیں لیکر کانپے نہیں اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہم بادل سے پانی اتارتے ہیں پھر اس میں ہر قسم کی

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝١٠

اعلیٰ درجہ کی چیزیں اگاتے ہیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ
الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝١١ ع

یہ اللہ تعالیٰ کی پیدائش ہے ، تو مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے کیا پیدا کیا ہے جو اس کے سوائے ہیں بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ
لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝١٢

اور ہم نے لقمانؑ کو حکمت عطا کی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرے اور جو کوئی شکر کرتا ہے وہ اپنی جان کی بھلائی کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ
يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝١٣

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کرتا تھا اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا کہ شرک یقیناً بڑا بھاری ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ
عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝١٤

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے حق میں تاکیدی حکم دیا ہے اس کی ماں ضعف پر ضعف کی حالت میں اسے اُٹھاتی ہے اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہوتا ہے کہ میرا شکر کر اور اپنے ماں باپ کا بھی۔ میری طرف انجام کار آنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا
لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ
صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ
سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٥

اور اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ اسے شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں ، تو ان کی بات نہ مان اور دنیا میں ان کا اچھی طرح ساتھ دے اور اس کے رستہ کی پیروی کر جو میری طرف رجوع کرتا ہے پھر میری طرف تمھارا لوٹ کر آنا ہے سو میں تمھیں بتاؤنگا جو تم عمل کرتے تھے۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ
اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اے میرے بیٹے ! اگر وہ (عمل) رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں اللہ اُسے لائے گا اللہ باریکیوں سے واقف خبردار

لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

ہے

يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

اے میرے بیٹے نماز کو قائم کر اور نیکی کا حکم دے، اور بُرائی سے روک اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر اور نہ زمین میں اکڑتا ہُوا چل ۔ اللہ تعہ کسی خودپسند شیخی خورہ کو پسند نہیں کرتا

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو نیچا رکھ یقیناً سب آوازوں سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ﴿٢٠﴾

کیا تم غور نہیں کرتے کہ اللہ تعہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تمھارے کام میں لگا رکھا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتوں کو پورا کیا ہے اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے (حالانکہ) نہ اس کے پاس علم ہے اور نہ ہدایت اور نہ روشن کرنیوالی کتاب

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوهُمْ إِلٰى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ تعہ نے اتارا ہے کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کرتے ہیں جس پر ہم نے باپ دادوں کو پایا اور کیا اگرچہ شیطان انھیں جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ إِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کی فرمانبرداری میں لگا دیتا ہے اور وہ احسان کرنے والا ہے تو اس نے ایک محکم جائے گرفت کو

الْوُثْقٰى ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

مضبوط پکڑ لیا اور (سب) کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔

وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو اس کا کفر تجھے غمگین نہ کرے، ہماری طرف انھیں لوٹ کر آنا ہے سو ہم انھیں بتائیں گے جو انھوں نے کیا، اللہ تعالیٰ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

ہم انھیں تھوڑا سا سامان دیں گے پھر ہم انھیں سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تو کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، کہہ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔

وَ لَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

اور اگر جو درخت زمین میں ہیں سب قلمیں بن جائیں، اور سمندر سیاہی ہو۔ اس کے بعد سات سمندر اور ہوں تو اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ اللہ (تعالیٰ) غالب حکمت والا ہے

مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾

تمھارا پیدا کرنا اور تمھارا دوبارہ اٹھانا ایک ہی جان کی طرح ہے اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

کیا تو غور نہیں کرتا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، ہر ایک مقرر وقت تک چلتا ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۳۰

یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور کہ جس کو اس کے سوائے پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور کہ اللہ بہت بلند بہت بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۳۱

کیا تو غور نہیں کرتا کہ کشتیاں سمندر میں اللہ کی نعمت لے کر چلتی ہیں تاکہ وہ تمھیں اپنے نشانوں سے دکھائے اس میں یقیناً ہر ایک صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے لیے نشان ہیں

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۳۲

اور جب انھیں لہر سائبانوں کی طرح ڈھانک لیتی ہے اللہ کو اسی کی بندگی کو خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں پھر جب انھیں خشکی پر بچا لاتا ہی تو ان میں سے بعض میانہ روی اختیار کرنیوالے ہوتے ہیں اور ہماری آیتوں کا سوائے ہر دغاباز ناشکر گزار کے اور کوئی انکار نہیں کرتا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۳۳

اے لوگو اپنے رب کا تقویٰ کرو اور اس دن سے ڈرو جس دن باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ سو دنیا کی زندگی تمھیں دھوکا نہ دے۔ اور نہ بڑا دھوکا دینے والا اللہ کے بارے میں تمھیں کچھ دھوکا دے

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۳۴

اللہ وہ ہے کہ اسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہ مینہ برساتا ہے اور جو کچھ رحموں میں ہے اسے جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کل کیا کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں مرے گا۔ اللہ (تعالیٰ) جاننے والا خبردار ہے

آیاتها ۳۰ سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۳۲) رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے باربار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾
میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ﴿٢﴾
اس کتاب کا اُتارنا اس میں کچھ شک نہیں جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾
کیا یہ کہتے ہیں اس نے خود اسے بنالیا ہے بلکہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ تو اُس قوم کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾
اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ وقتوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر غالب ہے اس کے سوائے تمہارا کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾
وہ اس امر کی تدبیر آسمان سے زمین کی طرف کرتا ہے، پھر وہ اس کی طرف چڑھ جائے گا ایک دن میں جس کا اندازہ ایک ہزار سال ہے اس سے جو تم گنتے ہو

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ ﴿٦﴾
وہ غیب اور موجود کا جاننے والا ہے، غالب رحم کرنے والا۔

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ ﴿٧﴾
جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی اچھا بنایا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ﴿٨﴾
پھر اس کی نسل ایک نچوڑ سے ٹھیرائی (جو) کمزور پانی میں (آجاتا ہے)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ
وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۹

پھر اسے ٹھیک بنایا اور اپنی روح اس میں پھونکی اور تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ، بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو

وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا
لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ
رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۱۰

اور کہتے ہیں کیا جب ہم زمین میں گم ہوجائیں گے ، کیا پھر ہم نئی پیدائش میں (زندہ) ہوں گے ، بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔

قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ
ع ۱۴ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۱۱

کہہ موت کا فرشتہ تمھاری روح قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے ، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاتے ہو۔

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا
فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۱۲

اور اگر تُو دیکھے جب مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے ، ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا اور سُن لیا سو ہمیں واپس بھیج ہم اچھے عمل کرینگے (اب) ہمیں یقین آگیا۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا
وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ
جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۱۳

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے بات سچّی ہوئی ، میں ضرور دوزخ کو جنّوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ
اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۱۴

سو چکھو اس لیے کہ تم اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے۔ ہم نے بھی تمھیں بھلا دیا اور دیرپا عذاب چکھو، اس کے عوض جو تم کرتے تھے۔

اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا
بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
سجدہ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ۱۵

ہماری آیتوں پر صرف وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں ان سے نصیحت کی جاتی ہے وہ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبّر نہیں کرتے

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؗ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

ان کے پہلو بستروں سے الگ ہوجاتے ہیں، وہ اپنے رب کو ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے پکارتے ہیں — اور

يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾

اس سے جو ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُۥنَ ﴿١٨﴾

تو کیا وہ جو مومن ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہے وہ برابر نہیں ہو سکتے۔

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَأْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

وہ جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں تو ان کا ٹھکانا باغ ہیں (یہ ان کی) مہمانی ہے، اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوٰهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَآ أَرَادُوٓا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَآ أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

اور جو نافرمان ہیں تو ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب کبھی چاہیں گے کہ اس سے نکل جائیں، اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور انھیں کہا جائے گا آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے۔

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنٰى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾

اور ضرور ہم انھیں نزدیک کا عذاب بڑے عذاب سے پہلے چکھائیں گے تاکہ وہ رجوع کریں

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيٰتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے، ہم مجرموں کو سزا دینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآئِهِ ۖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٣﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی سو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ رہ، اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

اور ان میں سے ہم نے امام بنائے جو ہمارے حکم سے ہدایت

لَمَّا صَبَرُوا ۗ وَكَانُوا بِآيٰتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾
کرتے تھے جب انھوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾
تیرا رب ہی قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کرے گا
جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسٰكِنِهِمْ ۚ إِنَّ
فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾
کیا اُن کے لیے یہ واضح نہیں ہوا کہ اس سے پہلے ہم نے
کتنی نسلوں کو ہلاک کیا۔ جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں یقیناً
اس میں نشان ہیں تو کیا وہ سنتے نہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى
الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا
تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعٰمُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ
أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾
اور کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم پانی کو سبزی سے خالی زمین کی
طرف چلاتے ہیں، پھر اس کے ساتھ کھیتی نکالتے ہیں جس سے
ان کے چارپائے اور وہ خود کھاتے ہیں۔
تو کیا دیکھتے نہیں

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ إِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٢٨﴾
اور کہتے ہیں، یہ فیصلہ کب ہوگا، اگر
تم سچے ہو؟

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِيمٰنُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾
کہہ فیصلے کے دن انھیں جو کافر ہیں ان کا ایمان نفع نہ
دے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾
سو اُن سے منہ پھیر لے اور انتظار کر وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں

آیاتہا ۷۳ (۳۳) سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِينَ
وَالْمُنٰفِقِينَ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾
اے نبی اللہ کے تقوےٰ پر قائم رہ اور کافروں اور منافقوں
کی بات نہ مان، اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

وَاتَّبِعْ مَا يُوحٰى إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۗ
اور اسی پر چل جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف وحی ہوتی

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝٢

ہے اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝٣

اور اللہ پر بھروسا رکھ، اور اللہ تعالیٰ کارساز بس ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝٤

اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے لیے اس کے اندر دو دل نہیں بنائے --- اور نہ تمھاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمھاری مائیں بنایا ہے اور نہ تمھارے لے پالکوں کو تمھارے بیٹے بنایا ہے۔ یہ تمھاری اپنی منہ کی بات ہے اور اللہ (تعالیٰ) سچ کہتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥

انھیں ان کے باپوں کے نام سے پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف ہے پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ دین میں تمھارے بھائی اور تمھارے دوست ہیں اور تم پر اس بارے میں کچھ گناہ نہیں جو تم سے چوک ہو جائے لیکن (وہ گناہ ہے) جو تمھارے دل عمداً کریں اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦

نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں --- اور رشتہ دار اللہ کے حکم میں مومنوں اور مہاجروں کی نسبت ایک دوسرے پر زیادہ حق رکھتے ہیں مگر یہ (دوسری بات ہے) کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ اچھا سلوک کرو۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ

اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا اور

وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى
وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷

تجھ سے (بھی لیا) اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰ ابن مریم سے ۔ اور ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ
ع اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۸

تاکہ وہ سچوں سے اُن کی سچائی کے متعلق سوال کرے ۔
اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَ
كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۹

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم پر لشکر چڑھ آئے ، سو ہم نے اُن پر ہَوا کو اور ایسے لشکروں کو بھیجا جنھیں تم نے نہیں دیکھا اور اللہ تعالیٰ اُسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ
الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰

جب وہ تمھارے اوپر سے اور تمھارے نیچے سے تم پر آگئے اور جب آنکھوں میں اندھیرا آگیا اور دل (دہشت سے گویا) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ پر مختلف قسم کے ظن کرنے لگے

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا
زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱

وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت مصائب میں ڈالے گئے ۔

وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲

اور جب منافق اور وہ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے جو وعدہ کیا ، نرا دھوکا تھا ۔

وَ اِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ
لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ
ع وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝۱۳

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے یثرب کے رہنے والو تمھارے لیے یہاں ٹھیرنے کی جگہ نہیں سو لوٹ چلو اور ان میں سے ایک فریق نبی سے اجازت مانگتا تھا کہتے تھے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں اور وہ کھلے نہیں تھے وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

اور اگر (دشمن) ان پر اس کی اطراف سے داخل ہوتا، پھر ان سے فساد کرنے کو کہا جاتا تو وہ ضرور ایسا کرتے اور بہت ہی کم وہاں ٹھیرتے

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

اور پہلے اللہ تعہ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے ، اور اللہ تعہ کے عہد کی پرسش ہوگی

قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾

کہہ، تمھیں بھاگنا نفع نہیں دے گا ، اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس صورت میں تمھیں تھوڑا ہی سامان ملے گا۔

قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾

کہہ، کون ہے جو اللہ تعہ سے تمھیں بچا سکے ، اگر وہ تمھیں تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے یا (تمھیں تکلیف پہنچا سکے اگر) وہ تم پر رحم کرنے کا ارادہ کرے اور وہ اللہ کے سوائے اپنے لیے نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾

اللہ تعہ تم میں سے روکنے والوں کو جانتا ہے اور اپنے بھائی بندوں سے کہنے والوں کو کہ ہماری طرف آجاؤ اور وہ لڑائی میں کم ہی آتے ہیں

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا

تمھارے ساتھ بخل کی وجہ سے، پھر جب خوف آتا ہے تو انھیں دیکھتا ہے کہ تیری طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں گھومتی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی بے ہوشی آجائے پس جب خوف جاتا رہتا ہے تو مال کے بخل سے تیز زبانوں سے تم پر طعن کرتے ہیں ، یہ لوگ ایمان نہیں لائے، سو

فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

اللہ نے ان کے عملوں کو برباد کر دیا ۔ اور یہ اللہ تعہ
پر آسان ہے

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَ
اِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ
وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع

وہ خیال کرتے ہیں کہ (کفار کی) جماعتیں نہیں گئیں اور اگر وہ
جماعتیں (پھر) آجائیں تو آرزو کریں گے کہ وہ دیہاتیوں
میں جاکر صحرانشین ہو جائیں ۔ تمھاری خبریں پوچھتے ہیں
اور اگر تمھارے اندر ہوں تو کم ہی جنگ کریں ۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ
الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ ﴿۲۱﴾

یقیناً تمھارے لیے اللہ تعہ کے رسول میں ایک نیک نمونہ ہے
اس کے لیے جو اللہ تعہ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہے
اور اللہ تعہ کو بہت یاد کرتا ہے

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا
هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ
اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ ﴿۲۲﴾

اور جب مومنوں نے جماعتوں کو دیکھا انھوں نے کہا یہ وہ
ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے دیا تھا اور
اللہ تعہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا اور اس نے انھیں صرف
ایمان اور فرمانبرداری میں بڑھایا

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا
عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى
نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا
بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ ﴿۲۳﴾

مومنوں میں سے کچھ مرد ہیں جنھوں نے سچ کر دکھایا جو اللہ
سے عہد کیا تھا ۔ سو اُن میں سے بعض وہ ہیں جنھوں نے
اپنی نذر کو پورا کر دیا اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو انتظار کرتے
ہیں اور اپنی بات نہیں بدلی

لِّيَجْزِىَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ ﴿۲۴﴾

(یہ اس لیے ہوا) تاکہ اللہ تعہ صادقوں کو ان کے صدق
کا بدلہ دے اور منافقوں کو اگر چاہے عذاب دے، یا
ان پر رجوع برحمت کرے اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ

اور اللہ تعہ نے کافروں کو ان کے غصّے میں لوٹا دیا انھوں نے

يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۲۵

کوئی بھلائی حاصل نہ کی اور جنگ میں اللہ مومنوں کے لیے
بس ہوا اور اللہ تعالیٰ طاقتور غالب ہے

وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۲۶

اور انھیں جنھوں نے اہل کتاب میں سے ان کی مدد کی تھی
ان کے قلعوں سے نکال دیا اور ان کے دلوں میں رُعب
ڈال دیا، ایک فریق کو تم قتل کرتے تھے اور ایک فریق
کو قید کرتے تھے

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَ
اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ
ع ۳ ۱۹ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۲۷

اور تمھیں ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا وارث
بنایا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے (ابھی) قدم نہیں رکھا اور
اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ
تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ
سَرَاحًا جَمِيْلًا ۲۸

اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے کہدے کہ اگر تم دنیا کی زندگی
اور اس کی زینت کو چاہتی ہو، تو آؤ، مَیں
تمھیں سامان دوں، اور تمھیں اچھی طرح
سے رخصت کردوں

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۲۹

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو اور آخرت کے
گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں
کے لیے بڑا اجر تیار کیا ہے

يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ
ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۳۰

اے نبی کی عورتو! جو کوئی تم میں سے کھلی بے حیائی کرے
اسے دوچند سزا دی جائے گی اور یہ اللہ تعالیٰ
پر آسان ہے